روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 29 جون 2005ء 21 جمادی الاول 1426 ہجری 29 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 144

غصہ سے نجات کا نسخہ

حضرت سلیمانؓ بن صرد بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ دو آدمی قریب ہی جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ تھا۔ رگیں پھولی ہوئی تھیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر وہ اس بات کو کہے تو اس کی یہ کیفیت جاتی رہے۔ یعنی وہ کہے **اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم.**

(بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب حدیث نمبر :5649)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونو جمع نہیں ہو سکتے جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہوسکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس (۔) (النحل :126) کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔ (۔) مگر یاد رکھو جیسی یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقعہ کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کے پیرومرشد کو گالیاں دی جاویں یا اس کے رسول کو ہتک آمیز کلمے کہے جاویں تو کیسا جوش ہوتا ہے مگر تم صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔

ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کر دے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے تھے۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 104)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کیلئے دو اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

مضامین: کیمسٹری۔ فزکس

تعلیمی قابلیت: 1۔ ایم ایس سی (کیمسٹری سیکنڈ ڈویژن)

2۔ ایم ایس سی (فزکس سیکنڈ ڈویژن)

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 3 جولائی 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(وزٹنگ فیکلٹی) (visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(WWW.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

مقام خلافت

خلافت ہنر بشریت کا ہے — ازل سے وقار آدمیت کا ہے
ہو ایمان کے ساتھ صالح عمل — تو اللہ کا وعدہ خلافت کا ہے
یہ وھبی ہے اللہ کی دین ہے — نہ حق نہ صِلہ کوئی خدمت کا ہے
جسے چاہے پہنائے اللہ اسے — وہ مالک خلافت کی خلعت کا ہے
یہ ملتی نہیں فکر چالاک سے — کہ یہ کام الٰہی مشیت کا ہے
مقام خلافت ہے عالی مقام — خلافت تتمہ نبوت کا ہے
خلافت تو ہے قدرت ثانیہ — تسلسل نبوت کی قدرت کا ہے
قدم اس سے آگے نہ رکھیں کبھی — کہ اگلا قدم بھی امامت کا ہے
یہ لازم ہے حد ادب میں رہیں — یہی اک تقاضا اطاعت کا ہے
ہمیں حکم ہے اُسجدوا اور بس — کہ انکار شیوہ شقاوت کا ہے
خلافت تو اس دور کی آن ہے — کہ یہ دور دور احمدیت کا ہے
یہ نعمت تو جاری رہے گی سدا — یہ وقت آج تحدیث نعمت کا ہے
یہ کیا کہہ دیا ایک نادان نے — جو قول اس کا باعث اذیت کا ہے
یہ دور خلافت ہے مسرورؔ کا — وہ مہبط خدا کی عنایت کا ہے
ہم اس کی محبت سے مسرور ہیں — وہ مرکز ہماری محبت کا ہے
ابھی ہے رواں کارواں یکجہت — یہ اعجاز اس کی قیادت کا ہے
ہمیں اس سے نسبت غلامی کی ہے
یہ ناہیدؔ رشتہ ارادت کا ہے

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تاحدِ استطاعت قربانی

تحریک جدید کی عظمت اور اس کی عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر ضروری ہے کہ اس کی خاطر پیش کئے جانے والے وعدے تا حدِ استطاعت ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے جو استطاعت کی تعریف بیان فرمائی ہے وہ مدِنظر رکھنی چاہئے۔ حضور نے فرمایا:۔
”جو تدبیریں خدمت (دین) کیلئے کارگر ہوں سب بجا لاؤ اور تمام قوت اپنی فکر کی اپنے بازو کی اپنی مالی طاقت کی اپنے حسن انتظام کی اپنی تدبیر شائستہ کی اس راہ میں خرچ کرو تا تم فتح پاؤ۔“ (آئینہ کمالات اسلام)
اب جبکہ تحریک جدید کا سال قریب الاختتام ہے مخلصین جماعت کو اپنے وعدوں کو تاحدِ استطاعت پہنچانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت نگران جائیداد

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو نگران جائیداد کی آسامیوں پر دو محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے مخلص نوجوان جو سلسلے کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ 10 جولائی 2005ء تک ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائیں۔ امیدوار کی عمر 20 سے 25 سال کے درمیان اور تعلیم کم از کم F.A یا F.Sc ہونی چاہئے۔
(ناظم جائیداد)

درخواست دعا

☆ مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مختار علی شاہ صاحب کافی عرصہ سے ہیپاٹائٹس B,C کے موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ اب سوائے دعا کے کوئی چارہ نہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ مولیٰ کریم انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی کا سفید موتیے کا آپریشن مورخہ 14 جون 2005ء کو ہوا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

☆ مکرمہ فرحت منور صاحبہ آف شکور پارک ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ محض خدا کے فضل و کرم اور بے شمار دعاؤں کے بعد میری خالہ زاد بہن مکرمہ ریحانہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب کو شادی کے اٹھارہ سال بعد 20 جون 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی مکرم محمد احمد انور صاحب حیدآبادی جرمنی کی پوتی اور مکرم ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے واقفہ نو کاشفہ نصیر کو صحت والی لمبی عمر اور دین و دنیا کا مفید وجود بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جہلمی صاحب رحمان کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھاوجہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک لطیف احمد صاحب 8 جون 2005ء بعمر 60 سال برضائے الٰہی انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 10 رجون کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بعد نماز عصر بیت المہدی میں پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ نیک وصالحہ ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں پانچوں وقت نمازیں سنوار کر ادا کرتی تھیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کرتیں۔ روزنامہ الفضل اور رسالہ مصباح کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالرشید صاحب ولد مکرم غلام رسول صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ امتہ الکلثوم صاحبہ کا نکاح مکرم رانا عرفان احمد صاحب ولد مکرم رانا ناصر احمد خان صاحب جرمنی سے بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 6 جون 2005ء کو مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی خودنوشت سوانح حیات

بزرگ والدین۔ بچپن۔ تعلیم۔ پہلا روزہ۔ دعا کی عادت۔ بزرگوں سے تعلق

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب (وفات 1983ء) نے 1968ء میں اپنی سوانح حیات لکھنی شروع کی تھی مگر مکمل نہ ہوسکی۔ آپ کی بیٹی محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کے شکریہ کے ساتھ اس غیر مطبوعہ تحریر کو شائع کیا جا رہا ہے۔

(قسط اول)

آج 15 مئی 1968 کو میں اپنی سوانح حیات کو نہایت اختصار کے ساتھ قلم بند کرنا شروع کرتا ہوں۔ حضرت مصلح موعود کے زمانہ خلافت میں اللہ تعالیٰ نے مجھے خدمت دین کے کام کا آغاز کرنے کی توفیق دی اس لئے میں نے اسی رنگ میں آغاز کیا جیسے حضور اپنی تحریروں کا آغاز کیا کرتے تھے۔ مقتدی امام کی، بیٹا باپ کی، غلام آقا کی پیروی کرتا ہے۔ میں سلسلہ احمدیہ کا ادنیٰ ترین خادم ہوں میری سوانح کیا؟ میری بڑی بیٹی فرحت اختر سلمہا اور اس کے خسر اخویم سیٹھ علی محمد صاحب ولد سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم ومغفور کے اصرار اور دلی خواہش پر لکھتا ہوں ۔میری اہلیہ سرور سلطانہ بیگم کا بھی بے حد اصرار ہے کہ آپ ضرور لکھیں تا کہ آپ کے بچوں کو خدمت دین کی طرف ہمیشہ توجہ رہے۔ چونکہ میری اہلیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دین کی خدمت گذار اور وفا شعار ہیں اس لیے ان کے مشورہ کو میں نے قبول کرتے ہوئے یہ چند سطور لکھنی شروع کیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اس کو پڑھنے والوں کیلئے مفید بنائے اور میری اولاد دراولاد اس سے سبق لے اور پڑھنے والا میرے حق میں ہمیشہ دعا کرے۔

میرے والد محترم

میرے والد محترم حضرت مسیح موعود کے رفیق مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر تھے جو 1900ء میں سلسلہ میں داخل ہوئے۔ پہلے گورنمنٹ انگریزی کے محکمہ آبکاری میں ملازم تھے پھر نواب صاحب رام پور حامد علی خان صاحب نے ان کی خدمات کو اپنی ریاست کیلئے طلب کرلیا اور 1920ء تک آپ وہاں محکمہ آبکاری کے سپرنٹنڈنٹ رہے نیز ان کا شمار نواب صاحب کے خاص درباریوں میں تھا۔ اکثر مذہبی بحث مباحثہ بھی دربار میں رہتا تھا۔ نواب صاحب کو میرے والد صاحب سے خاص الفت تھی اور انکے تقویٰ و پرہیزگاری کے وہ اس درجہ قائل تھے کہ وفات سے ایک ماہ پیشتر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو تار دے کر میرے والد صاحب کو قادیان سے اپنے پاس بلوالیا تا کہ وہ دوا وغیرہ ان کو پلایا کریں۔

میرے والد صاحب نے چار شادیاں کیں۔ میں تیسری والدہ کا لڑکا ہوں میری والدہ سے ہم تین بہن بھائی ہیں۔ میرے بڑے بھائی جناب پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ہیں اور میری بہن زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری ہیں۔ یہ دونوں مجھ سے بڑے ہیں۔ میری والدہ مرحومہ کا نام کلثوم تھا لیکن ہماری دوسری والدہ جو والد کی چوتھی بیوی تھیں ان کا نام بھی کلثوم تھا اس لئے والد صاحب کلثوم کبریٰ اور کلثوم صغریٰ کہا کرتے تھے۔ انہوں نے 1905ء میں بیعت کی تھی۔ وہ میرٹھ کی رہنے والی تھیں ان کی بڑی بہن یعنی میری بڑی خالہ شیخ عبدالرشید صاحب زمیندار میرٹھ چھاؤنی مالک مطبع احمدی صدر بازار کی زوجہ تھیں۔ ایک میری خالہ کی لڑکی منشی کریم بخش صاحب سے جو میجر شمیم احمد صاحب کے والد ہیں بیاہی گئی تھیں۔ ان ہی کے بطن سے میجر صاحب اور انکی ہمشیرہ ہیں۔ ایک خالہ میری نابینا تھیں وہ احمدی نہ تھیں میرے ماموں عبداللطیف صاحب مولوی تھے نیک تھے لیکن احمدی نہ ہوئے ہاں میری والدہ اور والد کی بہت عزت کرتے تھے۔

مجھے اپنے بچپن کا یہ واقعہ یاد ہے کہ میرے والد نے خواب میں دیکھا تھا کہ میرا بچہ ہاتھی سے گر گیا۔ عید کو میں کوٹھے سے گر پڑا اس وقت میں 6 سال کا تھا۔ پھر 1920ء میں جب کہ میری عمر آٹھ سال تھی والد صاحب ہم سب کو لے کر قادیان دارالامان مستقل سکونت کیلئے چلے آئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ہمارے چچا مولانا محمد علی صاحب جوہر اور مولانا شوکت علی صاحب کو خلافت کی تحریک چلانے پر گورنمنٹ برطانیہ نے گرفتار کرلیا تھا اور ہمارے خاندان کیلئے رام پور میں بہت مشکلات کا سامنا تھا۔ والد صاحب رام پور چھوڑ کر مراد آباد چلے آئے۔ میں مراد آباد میں ہی گرا تھا۔ میری دادی بی اماں زندہ تھیں انہوں نے مجھے اٹھایا اور میری والدہ کہتی تھیں کہ جب تک تمہیں ہوش نہ آیا وہ تمہارے پاس سے اُٹھی نہیں ہوش آنے پر الحمدللہ کہا اور تم کو دودھ اور پھٹکڑی یا کوئی اور چیز جو مجھ کو یاد نہیں پلائی گئی۔ دو سال ہم وہاں رہے وہ ایک ہندو رانی کا مکان تھا غالباً بھٹی محلہ کہلاتا تھا۔ محلّہ کسردل میں ہمارے خاندان کے اور افراد آباد تھے۔ میں قادیان میں تیسری جماعت میں داخل ہوا۔ جلسہ سالانہ کے دن قریب تھے۔ ہم محلّہ دارالفضل میں رہتے تھے۔ منشی نور احمد صاحب مختار عام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وہ مکان تھا۔ ہمارے پڑوس میں میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق رہتے تھے۔ مارچ میں امتحان ہوا خدا نے کامیاب کردیا اور ہم چوتھی جماعت میں داخل ہوئے۔

یہ ہائی سکول کی عمارت میں ہی کلاس تھی۔ میرے ڈیسک پر میرے دائیں بائیں ابناء فارس میں سے دو مبارک وجود بیٹھتے تھے ایک صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور دوسرے صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب۔ پرائمری کی چوتھی جماعت ہم نے اکٹھی پاس کی ہمارے استاد مکرم محمد بخش صاحب تھے۔ پانچویں جماعت میں ماسٹر چراغ محمد صاحب ساکن کھارا سے چند دن پڑھا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ جمعہ میں جماعت کو اپنے بچے دین کیلئے وقف کرنے کی تحریک کی۔ میرے والدین نے میرا بازو پکڑا اور حضور کی خدمت میں پیش کردیا۔ اور میں ہائی سکول کو خیر باد کہہ کر مدرسہ احمدیہ میں داخل کردیا گیا۔

میری والدہ محترمہ

میری والدہ کو دین سے بے حد لگاؤ تھا۔ ہمیشہ وہ مجھے دین کی باتیں سکھاتی تھیں۔ وہ مجھے بتاتی تھیں کہ میں خواب دیکھ کر احمدی ہوئی اور جس دن سے احمدی ہوئی مجھے قرآن کریم پڑھنے کا شوق بہت بڑھ گیا اور اس شوق کی وجہ سے انہوں نے قرآن کریم تقریباً حفظ کرلیا۔ راہ نجات، کریما۔ حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان اور قرآنی دعائیں۔ احادیث کی دعائیں اکثر سناتی تھیں نیز بزرگوں کے واقعات سناتیں۔ اُس یہودی کا واقعہ جو آنحضرت ﷺ کے مہمان رہا تھا اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے وہ بستر کو ناپاک کر گیا تھا اور جب تلوار لینے واپس آیا جو وہ بھول گیا تھا تو آنحضورؐ کو خود اپنے دست مبارک سے اسے دھوتا دیکھا۔ یہ واقعہ میں نے سب سے پہلے اپنی والدہ سے سنا۔ میں نے اپنی والدہ کو کبھی نماز ناوقت پڑھتے نہیں دیکھا۔ ان کو قرآن کریم سے عشق تھا، خود پڑھتی ہم کو پڑھاتی تھیں اور محلّہ کی بہت سی لڑکیوں کو پڑھاتیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ آٹا گوندھ رہی ہیں اور قرآن کریم پڑھتی جارہی ہیں۔ وہ فرماتی تھیں کہ میں دن بھر میں منزل پڑھ لیتی ہوں۔ میں نے یہ اس لئے لکھا کہ دراصل میری تربیت میں میری پیاری ماں کا بہت بڑا دخل ہے۔ وہ عورت دین کی عاشق تھی۔ قرآن کریم کی تلاوت نمازوں کی پابندی اس کی غذا تھی۔ حضرت مصلح موعود کا درس سننے پیدل دارالفضل سے شہر جاتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خود مجھے میرے والد کو اور قاسم علی خان صاحب مرحوم رام پوری کو کئی بار فرمایا کہ حبیب اللہ کی والدہ بہت نیک اور پارسا خدا پرست عورت ہیں۔ اور اس وجہ سے اس کی اولاد کو خدا نے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کا موقعہ دیا۔ حضرت نے بارہا بتایا کہ اولاد کو جنتی بنانے میں ماں اور باپ دونوں کا ہاتھ ہے خالی مرد تربیت نہیں کرسکتا۔ الحمدللہ خدا تعالیٰ نے مجھے ماں اور باپ دونوں نیک عطا کئے اور انہوں نے حتی المقدور میری عمدہ پرورش کی۔

تعلیمی دور

طالب علمی میں میرا شمار اچھے طلباء میں رہا۔ میں خدا کے فضل سے کبھی مولوی فاضل تک فیل نہیں ہوا۔ روز کا سبق روز پڑھنے کی عادت شروع سال میں رہتی یا پھر سال کے اخیری حصہ میں۔ درمیانی عرصہ سکول سے جو کام ملتا وہ کرلیتا تھا، مجھے کھیل کا بھی بہت شوق تھا چنانچہ قادیان کے عمدہ کھلاڑیوں میں میرا شمار تھا۔ کوئی اہم میچ ایسا نہ ہوتا جس میں میں شریک نہ ہوتا۔ پہلے پہل مجھے فٹ بال کا شوق ہوا۔ اور جامعہ احمدیہ کا ایک سال تک کیپٹن رہا۔ پھر ہاکی کا شوق ہوا اور ایک سال ہاکی کا بھی کیپٹن رہا۔ والی بال کی فرسٹ الیون میں رہا۔ ہائی جمپ۔ ایک میل کی دوڑ۔ لانگ جمپ۔ گولہ پھینکنا بھی مجھے مرغوب رہے اور اکثر انعام ملتا۔ بچپن میں میرو ڈبہ کھیل کا بہت شوق تھا۔ Out Door گیمز زیادہ پسند تھیں۔ کبھی کبھار کیرم بورڈ اور لوڈو بھی کھیلی ہے۔ فٹ بال کھیلتے ہوئے بایاں بازو زخمی ہوگیا اور ہڈی ٹوٹ گئی۔ والد صاحب کئی گھنٹے ایک رات تکلیف میں بیٹھے رہے۔ مشفق باپ کی شفقت نے مجھے آرام دیا اور میں سو گیا۔ مولوی عبدالقادر صاحب مربی لاہور مرحوم میرے کلاس فیلو تھے وہ مجھے چند دوستوں کی مدد سے اٹھا کر ہسپتال اور پھر گھر لائے۔ وہ میرے ساتھ رہتے تھے۔ والد صاحب نو احمدی ہونے کی وجہ سے بہت محبت کرتے تھے۔

بچپن کی چند اہم باتیں

دارالفضل میں ہم رہتے تھے۔ ہمارے مکان کے سامنے دوسری طرف تھوڑے فاصلہ سے تعلیم الاسلام اسکول کا خوبصورت بورڈنگ ہاؤس تھا۔ اکثر دوست جو میرے ساتھ کھیلتے تھے وہ ہائی سکول کے طالب علم تھے۔ میر مشتاق احمد صاحب جو میر قاسم علی صاحب کے مکان میں رہتے تھے اکثر دینی تقاریر میں نمایاں حصہ لیتے۔ ایک کلب ہمارے محلّہ میں بنایا گیا۔ ماسٹر علی محمد اس کے بانی اور سرپرست تھے۔ ہائی سکول میں پڑھاتے تھے۔ ان کا دستور تھا کہ وہ جمعہ کے دن ہماری میٹنگ بلاتے اور اس میں تقاریر کراتے۔ سال میں ایک یا دو دفعہ تقریری مقابلہ کراتے اور اوّل، دوم، سوم کو انعام ملتا۔ صدارت کیلئے سلسلہ کے بزرگ کو بلایا جاتا۔ میں بھی ان مقابلوں میں حصہ لیتا۔ اکثر میر مشتاق احمد صاحب اوّل آتے اسی طرح مکرم اسماعیل صاحب مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم زود نویس کے بھائی دوم آتے۔ یہ دونوں کلاس فیلو تھے۔ ماسٹر عبدالرحمان صاحب سابق مہر سنگھ بھی ان اساتذہ میں تھے جو ہمارے محلّہ اور پڑوس میں رہتے۔ ان کے لڑکے سردار بشیر احمد صاحب بھی حصہ لیتے۔ ماسٹر

صاحب اکثر ہماری میٹنگ کی صدارت کرتے اور نمازوں میں باقاعدہ لے جاتے۔اکثر مغرب کی نماز کے وقت جولڑکا کھیلتا رہتا اس کو بہت تنبیہ کرتے اور فرمایا کرتے کہ مٹی لوٹے میں گھول کرتمہاری گردن میں گرادی جائیگی تاکہ تمہارے والدین تم سے پوچھیں یہ کیا ہوااورتم بتاؤ کہ ہم نماز کونہیں گئے تھے۔ماسٹر صاحب نے یہ مٹی گھول کرڈال دی یہ ایسی سزاتھی کہ ہم میں سے ہرایک اس سے ڈرتااور جونہی ماسٹر صاحب کو آتا دیکھتابیت الذکر کی طرف ہم رخ کرلیتے۔انہوں نے ہم کو بچپن سے نمازوں کا عادی بنایا۔حضرت والدصاحب باوجود پیرانہ سالی شام کو بیت الذکر جاتے اور ساتھ لے جاتے اگرکسی وجہ سے نہ جا سکتے تو دریافت کرتے کہ نماز پڑھ کرآئے یانہیں۔پھر پوچھتے کس نے نماز پڑھائی۔کلب کےان جلسوں کی شہرت دور دورتک ہوگئی دیگر محلّہ جات کےلڑکوں کوبھی ماسٹر صاحب نےجمع کیااور کلب کی شاخیں قائم کیں۔ہمارا اوردارالرحمت کا اکثر مقابلہ رہتا۔کھیلوں میں بھی ہمارا محلّہ اکثر اوّل یاکبھی کبھی دوم آتا۔تقاریر کے مقابلے بھی ہوتے رہتے،ایک تقریری مقابلہ مجھے آج تک یاد ہے جس نے میری زندگی کے مستقبل پر گہرا اثر ڈالا۔ مقابلہ کا موضوع تھا’’ ہم کون ہیں اور ہمارے کیا فرائض ہیں‘‘ دس منٹ تقریر کیلئے مقرر تھے۔میں نے اپنی تقریر کچھ اپنے بڑے بھائی کی مدد سے اور کچھ حضرت میر قاسم علی صاحب مرحوم کی مدد سے تیار کی اور زبانی یاد کی۔میری والدہ نے یاد کرانے میں میری بہت مدد کی۔مغرب کے وقت جلسہ تھاجودارالرحمت میں اس جگہ ہوا جہاں آج کل حکیم عمرصاحب کا مکان بنا ہوا ہے۔اس وقت یہاں میدان تھا۔عصر کے وقت والدہ نے تقریرسنی اوردعادی۔پھراچھے کپڑے پہنائے اور کہا کہ تقریر کو جیب میں رکھ کرلے جاؤ۔حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔مجھے میر مشتاق احمد صاحب اور ایک اورلڑکے کے مقابلہ میں اوّل آنے کا خیال تھا۔تقریر کے دوران میں اٹک گیا میرے ہاتھ اور پاؤں کانپ رہے تھے۔پسینہ ٹانگوں تک بہہ رہا تھا۔جونہی حضرت مفتی صاحب نے مجھے کہا آپ کاغذ دیکھ لواور پھر بولو اس میں حرج نہیں میں نے کاغذ دیکھا اور پھر آخیر تک مجھے کاغذ دیکھنے کی ضرورت نہ پڑی۔جونہی تقریر ختم ہوئی مجھے مفتی صاحب نے بلایا اور ایک روپیہ انعام عطافرمایا۔لڑکوں نے بڑے زور سے بارک اللہ کہا اور میں نے جزاکم اللہ۔سب نے سمجھ لیا کہ میں اوّل آیا۔لیکن میری پوزیشن دوم آئی غالبًا میر مشتاق احمد صاحب اوّل آئے۔ البتہ حضرت مفتی صاحب نے یہ فرمایا کہ میرے بولنے کا طریق زیادہ مؤثر تھااور خوب محنت کی گئی ہے۔میں خوشی خوشی گھر گیا اور اپنی والدہ کو وہ روپیہ دیا اور وہ انعام بھی جو دوم آنے کا مجھے ملا تھا۔ میری پیشانی کو چوما اور بہت دعا دی مجھے بھی اور حضرت مفتی صاحب کوبھی اور کہا اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کوبھی مربی بنادے۔میں سمجھتا ہوں کہ میرے والدین اور حضرت مفتی صاحب اور دیگر بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل ہے۔سکول کے اساتذہ میں حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب جٹ،مولوی غلام نبی صاحب مصری،ماسٹر محمد طفیل صاحب،ماسٹر مولابخش صاحب، مولوی ارجمند خان صاحب،ماسٹر عبدالرحمان صاحب کا بھی بہت ممنون ہوں۔

حضرت حافظ روشن علی صاحب مربیان کو پڑھاتے تو مجھے بہت خواہش ہوتی کہ میں بھی کبھی ان سے پڑھوں۔اور خداتعالیٰ مجھے مربی بنادے۔میں نے 1929ء میں مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت اعلیٰ نمبروں پر کامیاب کی اور جامعہ احمدیہ میں جواس زمانہ میں علیحدہ ہوگیا تھا داخل ہوا۔اس سال میری پیاری امی جان کا 31دسمبر کوصبح چھ بجے انتقال ہوا۔ وفات سے ایک ہفتہ پیشتر والدصاحب کو بلاکر وصیت کا حساب سمجھایااورسب وصیت اداکروادی۔حضرت اماں جان کوجلسہ کے دنوں میں سلام کہا اور جلسہ کی روٹی اوردال منگوا کرکھائی اور میری دوسری والدہ کو بلاکرمیری بہن کا ہاتھ ان کے ہاتھ میں دیااور کہا سب سامان جہیز کا تیار ہے اسکی شادی کردینا۔حضور کوسلام کہلایا۔اباجان امرتسر سلسلہ کے کام سے گئے تھےان کو آدمی بھیج کربلوایا گیا۔خاندان مسیح موعود کی خواتین اور جملہ عورتیں ہمارے مکان پرجمع ہوگئیں۔ہماری بہن سکتہ کے عالم میں تھیں۔ہمارے بڑے بھائی نے بہت دلداری کی۔میرے دوستوں نے مجھ سے ہمدردی کا اظہار کیا۔میرے اساتذہ نے مجھے سینہ سے لگا کرتسلی کرائی۔مدرسہ احمدیہ کے صحن میں حضرت مصلح موعود نے میری والدہ کا جنازہ پڑھایا اور خود حضور قبرستان تک تشریف لے گئے۔بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک کی چار دیواری کی بائیں طرف قبر ہے۔

میرے والد صاحب 26فروری 1954ء میں فوت ہوئے ہیں اور مجھے دسمبر میں جبکہ میں قادیان جلسہ سالانہ پر جارہا تھا تو فرمایا میری ایک بیوی بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں میرا سلام کہنا اور کہا وہ تمہاری والدہ ہیں ان سے کہنا ذوالفقار بھی آرہا ہے۔پھر فرمایا بہشتی مقبرہ کی یاد مجھے بہت بےچین کرتی ہے میں نے ایک نظم بھی لکھی ہے۔

میرا پہلا روزہ

بچپن کا ایک واقعہ جو مجھے بہت اچھی طرح یاد ہے وہ میرا پہلا روزہ ہے۔میرے والدصاحب نے نہایت اہتمام کیا تھا۔میرے سب دوستوں کو بلایا بہت سے بزرگوں کو بلایا۔نواب عبداللہ خان صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے بھی شرکت کی اوردعا کرائی۔حضرت اماں جان اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیگمات نے شرکت کی۔

1924ء میں والد صاحب حضرت مصلح موعود کے ہمراہ ولائت تشریف لے گئے تھے۔میں تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔مدرسہ احمدیہ کی طرف سے جن طلباء نے سجاوٹ میں حصہ لیا اس میں بھی شریک ہوا۔Welcome سنگتروں سے بنایا گیا نیز مختلف رنگین کاغذوں سے ہم نے اپنے گھر کو بھی خوب سجایا۔والدصاحب سب بچوں کیلئے اچھلنے والے گیند لائے جن سے میرو ڈبہ کئی ماہ تک محلّہ کے لڑکے کھیلتے رہے۔والدصاحب سب کو جمع کرتے وہاں کے حالات سناتے۔والدہ صاحبہ نے پانوں کو کچل کر گولیاں بنا کردیں۔مجھے فارسی،اردو کے اشعار والد صاحب پڑھایا کرتے تھے۔1928ء میں قادیان میں ریل گاڑی جب آئی تو کئی لڑکوں نے پہلی دفعہ ریل کو دیکھا۔ہم لوگ وڈالہ گرنتھیاں تک پیدل گئے وہاں سے بیٹھ کرآئے۔1923ء میں ملکانہ کا ایک طالب علم قادیان پڑھنے آیااور میرے ساتھ دارالفضل سے سکول جایا کرتا۔ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کے گیت اس زمانہ میں ملکانہ میں لگن بھجن کے نام سے شائع ہوئے وہ ہم لوگوں کوخوب یاد تھے۔بارش کے دنوں میں قادیان جزیرہ نما سابن جاتا۔شہتیریوں کو جوڑ کر ہم لوگ کشتیاں بنالیتے اورشہر جانے والوں کو دارالعلوم سے ریتی چھلہ پار کراتے۔ایک دفعہ مجھے حضرت مولوی شیر علی صاحب کوبھی اس بیڑی میں پارا تارنے کا موقعہ ملا۔ماسٹر محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی جو مولوی محمد جی صاحب کے مکان میں رہتے تھے وہ امام الصلوٰۃ تھے۔نمازیں پڑھنے کی دعائیں سکھاتے تھے۔مجھے بہت سی دعائیں ان کے پڑھانے پریاد ہوئی تھیں۔

دعا کی طرف توجہ

بچپن میں دعا کی طرف توجہ مجھے والدہ صاحبہ نے بہت دلائی روزانہ دعا کروا کرسلاتیں۔پھر مجھے ماسٹر عبدالرحمان صاحب سابق مہر سنگھ کے ساتھ مدرسہ احمدیہ پڑھنے کیلئے دارالفضل سے جانا پڑتا۔واپسی پر بھی عموماً ہم اکٹھے آتے وہ دعا کے واقعات سناتے ایک واقعہ مجھے آج تک یاد ہے اور اب تک حیرت ہے۔سکول جاتے ہوئے والدہ بشیر احمد صاحب نے سونے کی انگوٹھی دی شاید مرمت کرانی تھی۔سکول سے واپسی پر احمدیہ چوک میں ایک مناظرہ کا اعلان درج تھا جو قادیان کے قریب گاؤں ہرچوال کی نہر کی جانب تھا۔ماسٹر صاحب کے ہمراہ وہاں گئے۔مغرب کے وقت واپسی ہوئی بلکہ نماز راستہ میں ادا کی۔جب گھر پہنچے توماسٹر صاحب نے فرمایا کھانا میرے ساتھ کھانا چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔اتنے میں والدہ بشیر احمد صاحب نے انگوٹھی کی بابت دریافت کیا۔تو تمام جیبیں تلاش کیں کہیں نہ ملی۔یہ سمجھ لیا گیا کہ وہ ضائع ہوگئی۔ماسٹر صاحب نے فرمایا آؤ خدا سے دعا کریں چنانچہ میں بھی آپ کے ساتھ دعا میں شریک ہوگیا اور دو نفل ادا کئے۔جب نفل ختم ہو چکے مصلی لپیٹا تو نیچے سے انگوٹھی ملی جوخوشی اس وقت مجھے ہوئی وہ میں بتانہیں سکتا اور جوگھر والوں کو ہوئی ہوگی وہ بھی محتاج بیان نہیں خدا کی ہستی پر زندہ یقین ان واقعات سے بچپن میں ان بزرگوں کے طفیل نصیب ہوا۔

بزرگوں سے تعلق

حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب نے مجھے کلیلہ دمنہ جماعت پنجم میں پڑھائے اور مجھے اپنے مکان پربھی انہوں نے دو ماہ تک پڑھایا۔ایک دفعہ فٹ بال کا میچ کھیلنے کیلئے مجھے فلیٹ بوٹ کی ضرورت تھی آپ گراؤنڈ پرکھڑے تھے کسی کو بھیج کرفوراً منگوا کر مجھے دیئے۔میاں ظفر احمد صاحب اور میاں داؤد احمد صاحب ہمارے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔محبوب ان کے ہاں ایک ملازم تھا اس کے ہاتھ کوٹھی کے امرود منگوا کر اکثر کھلایا کرتے۔میاں شریف احمد صاحب ہمارے ساتھ فٹ بال بھی کبھی کبھی کھیلا کرتے تھے اس وقت میں جامعہ میں پڑھتا تھا۔بندوق کا نشانہ میں نے میاں صاحب اور محمد احمد صاحب جونیر صاحب کے داماد تھے اور بہت اچھا نشانہ تھا ان کے ساتھ اکثر شکار پر جانے کی وجہ سے سیکھ لیا۔ایک دفعہ ایک گاؤں میں ہم نے مور مارا ہم کومعلوم نہ تھا کہ سکھ مور کو مارنا پسند نہیں کرتے۔جونہی مور گرا ہم کو سکھوں نے گھیر لیا اور تو کچھ خیال نہ تھا البتہ بندوق کے چھن جانے کا خیال تھا۔بڑی مشکل سے ان سے پیچھا چھڑایا۔ہمارے مکان کے قریب صرف ایک دکان میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والوں کی ہوتی تھی یا میر عزیز الرحمان صاحب نے ایک دودھ چائے کا ہوٹل کھول رکھا تھا۔ میاں فضل محمد صاحب بہت نیک آدمی تھے مولوی عبدالغفور صاحب کے والدمحترم تھے اور ہمیشہ نماز کے وقت دوکان بندکرکے بیت الذکر میں نماز ادا کرتے مجھے اکثر دعادیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ (خدا میرے لڑکے نوں وی اورتینوں وی مربی بناوے) مولوی عبدالغفور صاحب مدرسہ احمدیہ کی بڑی جماعت میں پڑھا کرتے تھے اور بہت اچھا بولتے تھے۔ ہمارے اردگرد جس قدر پڑوسی تھے سب کے سب نمازی پرہیزگار لوگ تھے۔جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میری ڈیوٹی ہائی سکول میں جو جماعتیں رہتی تھیں ان کی خدمت پرمقرر ہوا کرتی تھی کیونکہ مدرسہ احمدیہ فاصلہ پر تھا۔جلسہ کے ایام میں حضرت میاں شریف احمد صاحب اور مولوی شیر علی صاحب منتظم ہوا کرتے تھے۔رات کو چائے کیلئے تمام طلبا کو بلا کرساتھ چائے پیتے۔کبھی کبھی کسی دکان پرانتظام کردیتے اورعمدہ عمدہ نصائح فرماتے۔جلسہ کے ایام میں وہ علاقہ رات بھر جگمگ کرتا تھا۔

قادیان کا ماحول

دکاندار میزوں پرچیزیں کھانے کی چن دیتے تھے اورلوگ خود کھا کرحساب بتا کر پیسے دیتے دکاندار اپنے کام میں مصروف رہتے دونوں کوایک دوسرے پراعتماد تھا۔بورڈنگ کے ایک باورچی خوشی محمد صاحب ہوتے تھے وہ دال نہایت خوش ذائقہ پکاتے تھے ہمارے محلّہ میں بھائی محبوب کباب بنانے میں مشہور تھے ان کی ایک ٹانگ لکڑی کی تھی۔ماسٹر عبدالرحمان صاحب نے

2 مرلہ زمین لی تھی بعد میں وہ ہزاروں کی ہوگئی۔ راستبازوں پر اعتماد کرنے والے ہمیشہ فائدہ میں رہتے ہیں۔ خدا کے مسیح کا ارشاد سن کر آباد ہوگئے اور دھونی رما کر بیٹھ گئے خدا نے مکانات دیئے ، جائیداد دی ، اولاد دی اور پھر نیک اولاد دی پھر لوگوں کو ساری عمر پڑھایا اور وہ والدین کے لئے صدقہ جاریہ بن گئے۔ دنیا میں پھیل گئے۔ شیخ نور احمد صاحب مختار عام کی والدہ اکثر ہمارے گھر لسی لاتیں۔ ہم کھیلتے کھیلتے یا کسی کام سے وہاں چلے جاتے تو ہم کو لسی پلاتیں۔ ہائی سکول کا ایک باغ تھا محمد دین صاحب اس کے مالی تھے ان کا لڑکا ہمارے ساتھ فٹ بال کھیلتا۔ جب آم کا موسم آتا تو ہمارے والد صاحب آم کے بہت شوقین تھے۔ رام پور سے بھی منگواتے اور سکول کے باغ سے آم کے پیڑ خرید لیتے اور سارا موسم آم کھلاتے۔ وہ تو اکثر اپنے سرہانے آم رکھوا لیتے تہجد کو اُٹھتے تو آم کھاتے۔ میں نے اپنے ماں اور باپ دونوں کو تہجد قضا کرتے نہیں دیکھا۔ جب کبھی رات کے اخیر حصہ میں آنکھ کھلی ان کو نماز پڑھتے پایا۔ کتنے اچھے تھے میرے ماں باپ اے اللہ ان کو بہت اجر دے اور جنت کے اعلیٰ مقامات عطا کر۔

کھیلوں کا شوق

خاکسار عصر اور مغرب کے درمیان آؤٹ ڈور گیمز کھیلنے کا بہت شوق رکھتا تھا۔ فٹ بال کا مجھے بے حد شوق تھا اور اسی شوق کی بناء پر میرے کھیل کا معیار بہت بلند ہوگیا۔ قادیان کی الیون میں میرا شمار ہوتا تھا۔ جامعہ احمدیہ میں کیپٹن بھی رہا۔ گورداسپور اولمپک گیمز کے مقابلہ میں سارے ضلع میں مجھے فٹ بال کا بہترین کھلاڑی سلیکٹ کیا گیا اور ڈی سی گورداسپور کی طرف سے سند عطا کی گئی۔

پھر جس زمانہ میں ہندوستان میں ہاکی کا چرچا ہوا تو ہاکی کھیلنی شروع کردی اور اس میں بھی خدا نے ترقی دی اور قادیان کی الیون میں مجھے شامل کیا گیا۔ لاہور ، امرتسر، بٹالہ، گورداسپور، دھاریوال جاکر متعدد میچ کھیلے ایک سال ہاکی کا بھی کیپٹن رہا۔

والی بال کا بھی زور اسی زمانہ میں ہوا۔ چنانچہ والی بال میں بھی خدا نے مدد فرمائی اور میں منتخب کھلاڑیوں میں شامل کرلیا گیا اور متعدد میچ کھیلے۔ والی بال کے کپتان سید احمد صاحب ابن ڈاکٹر غلام غوث صاحب ہوتے تھے۔

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کردیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔“ (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

لائبریریوں کے مالیاتی ذرائع

محمد ہادی صاحب

کسی بھی ادارے کو چلانے اور اس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے مالی وسائل ناگزیر ہیں کتب خانوں کو بھی اپنا انتظام چلانے اور قارئین کو سہولیات بہم پہنچانے کے لئے اچھی خاصی رقوم کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ رقوم بعض کتب خانے درج ذیل ذرائع سے حاصل کرتے ہیں۔

سرکاری گرانٹ

کتب خانوں کے مالیاتی ذرائع میں سرکاری گرانٹ سب سے اہم ہے کتب خانوں کی تقریباً سبھی ضروریات اس سے پوری ہوتی ہیں پاکستانی کتب خانوں کا سو فیصد نہیں تو 99 فیصد انحصار اسی رقم پر ہوتا ہے ہر کتب خانہ سالانہ اپنی بنیادی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بجٹ تجاویز مرتب کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ضروری دستاویزات لگا کر بھیجتا ہے کتب خانے کے تمام شعبوں کی تجاویز اکٹھی ہونے کے بعد سب سے پہلے ادارے کی فنانس یا بجٹ کمیٹی میں انہیں زیر بحث لایا جاتا ہے اور اگر ضرورت ہو یا خاص حالات کے تحت اس پر حکومت کی سطح پر بجٹ کمیٹی میں بحث وتمحیص ہوتی ہے۔ اور منظوری دی جاتی ہے۔

عطیات وتحائف

کئی ادارے اور مخیرّ افراد کتب خانوں کو رقوم کی صورت میں بھی عطیات دیتے ہیں یہ رقوم بھی کتب خانوں کی آمدنی کا ذریعہ ہوتی ہیں یہ رقوم عطیہ دینے والے اور کتب خانے کے مابین طے شدہ شرائط کے مطابق خرچ کی جاتی ہیں اور ان اخراجات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ ریکارڈ میں اس رقم کے لئے الگ الگ مد مختص کردی جاتی ہے۔

فیس رکنیت

اکثر پاکستانی کتب خانے فیس رکنیت وصول کرتے ہیں یعنی جب کوئی شخص کتب خانے کو استعمال کرنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اسے پہلے کتب خانے کا رکن بنایا جاتا ہے اور اس سے باقاعدہ فیس رکنیت لی جاتی ہے۔ عوامی کتب خانوں میں یہ فیس اس وقت لی جاتی ہے جب کوئی رکنیت کے لئے درخواست دیتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں چونکہ یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ ہر طالب علم کتب خانے کو استعمال کرے گا اس لئے کتب خانے کی فیس رکنیت داخلے کے موقع پر یا ہرماہ فیس کے ساتھ لے لی جاتی ہے۔ یہ رقم جتنی بھی ہو کتب خانے کی آمدنی کی مد میں شمار ہوگی۔

جرمانے کی رقم

اکثر پاکستانی کتب خانوں کے قواعد میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ اگر کوئی قاری کسی کتاب کو ایک خاص مدت سے زیادہ عرصہ اپنے پاس رکھے تو اسے ایک خاص شرح سے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ اس طرح سے حاصل شدہ رقوم کی مالیت اگرچہ بہت کم ہوتی ہے اور اس کا مقصد بھی قارئین کو کتابوں کی واپسی کے سلسلے میں باقاعدہ بنانا ہوتا ہے۔ تاہم یہ بھی کتب خانوں کے مالیاتی ذرائع میں سے ایک ہے۔

گم شدہ کتابوں کی قیمت

جب کوئی شخص کتب خانے سے کتابیں جاری کراتا ہے اور یہ اس سے گم یا ضائع ہوجاتی ہے تو ایسی صورت میں اسے یا تو کتب خانے کو کتاب کی معینہ قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ اور یا پھر وہی کتاب خرید کر واپس کرنا ہوتی ہے۔ بعض کتب خانے کتاب کی تین گنا قیمت وصول کرتے ہیں اگر وہ اس پر باقاعدگی اور سختی سے عمل کریں تو یہ بھی آمدنی کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے اس قسم کے جرمانوں یا ہرجانوں کا مقصد قاری کو کتب خانے کے مواد کی حفاظت یا محتاط استعمال پر مجبور کرتا ہے۔

بنک میں جمع شدہ رقوم پر منافع

کتب خانوں کو جن مختلف ذرائع سے بھی رقوم حاصل ہوں وہ انہیں کسی بنک میں اپنے اکاؤنٹ میں رکھ دیتے ہیں اس رقم پر انہیں بنک کی طرف سے منافع بھی مل سکتا ہے اکثر پاکستانی کتب خانے اپنے ارکان سے زر ضمانت بھی لیتے ہیں جسے رکنیت ختم ہونے کی صورت میں اس وقت واپس کرنا ہوتا ہے جب وہ اس زر ضمانت کی واپسی کا مطالبہ کریں مثلاً جب طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لیتے ہیں تو ان سے اس قسم کا زر ضمانت وصول کرلیا جاتا ہے۔ جب وہ تعلیم مکمل کرکے ادارے کو چھوڑتے ہیں تو ان کو یہ رقم واپس کردی جاتی ہے۔

بعض اوقات کئی لوگ یہ رقم واپس نہیں لیتے کچھ لوگ یہ رقم کتب خانے کو بطور عطیہ دے دیتے ہیں بعض حالتوں میں یہ رقم جرمانے وغیرہ میں کٹ جاتی ہے اور کچھ تو لینا ہی بھول جاتے ہیں اس طرح بنک میں جمع شدہ رقم سے کتب خانے کے حق میں کچھ نہ کچھ منافع ملتا رہتا ہے۔

متوقع آمدنی کی وضاحت

جب بجٹ تیار کیا جاتا ہے تو اس میں مندرجہ بالا متوقع آمدنی کے متعلق بھی بتایا جاتا ہے اور واضح کیا جاتا ہے کہ اس قسم کی آمدنی سے کتب خانے کی کون سی ضروریات پوری ہوں گی حکومت سے اس قسم کی متوقع آمدنیوں کے بدلے میں اندازاً رقم لے لی جاتی ہے بعد میں جس مد سے جو رقم حاصل ہوتی ہے وہ حکومت کے کھاتے میں جمع کردی جاتی ہے سال کے آخر میں اس قسم کی رقوم میں کمی یا بیشی کا حساب کرلیا جاتا ہے۔ یعنی اگر یہ آمدنی اندازے سے کم ہوئی ہو تو جتنی کمی ہو اتنی رقم کتب خانے کو حکومت کو واپس کرنا پڑے گی اور اگر وصولی زیادہ ہوئی تو مزید رقم مل جائے گی۔

آمدنی کے دیگر وسائل

یہ ضروری نہیں کہ کتب خانوں کو درج بالا ذرائع ہی سے آمدنی ہوتی ہے۔ بعض دوسرے وسائل سے بھی آمدنی حاصل ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کتب خانے کی حدود میں کوئی پھل دار پودے ہوں تو ان کے پھل کی نیلامی، کرائے پر اٹھائے گئے عمارت کے کسی حصے کی آمدنی فرنیچر اور دوسرے سازوسامان کی نیلامی، ردی وغیرہ کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم یا اسی قسم کا کوئی اور ذریعہ بھی لائبریری کے مالیات میں شامل ہوتے ہیں۔

وسائل ایک سے نہیں ہوتے

یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ تمام کتب خانوں کے وسائل ایک سے نہیں ہوتے۔ ایک عوامی کتب خانے کے وسائل کسی خصوصی کتب خانے سے مختلف ہوں گے۔ اس کا انحصار کتب خانوں کے قواعد و ضوابط اور ان کی حیثیت اور ماحول پر ہوتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

ہیں۔ کان کی درمیانی ٹیوبوں میں ایک مائع موجود رہتا ہے۔ جو ذرا بھی حرکت کرے تو اعصاب کے ذریعہ دماغ تک اس حرکت کی اطلاع پہنچتی ہے اور توازن یا عدم توازن کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ مسلسل بدلنے والی حرکت سے چکر آنے لگتے ہیں۔ اگر حرکت کی وجہ سے تکلیف ہو یا کان کی ایسی بیماری ہو جس سے اس مائع کے اردگرد جو احساس کی جھلیاں ہیں وہ غیر معمولی طور پر حساس ہوجائیں تو اس کے نتیجہ میں جو چکر آتے ہیں ان کا علاج برائیونیا اور کاکولس سے کیا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ برائیونیا میں کان کی سوزش کے نتیجہ میں حرکت سے چکر آتے ہیں لیکن کاکولس میں حرکت سے چکر اعصابی خرابی کی وجہ سے آتے ہیں۔ جہاں ظاہری طور پر کان میں کوئی مستقل خرابی نہ ہو اور پھر بھی چکر آئیں وہاں کاکولس مفید ہے۔ جہاں انفیکشن اور چکر ہوں وہاں برائیونیا بہتر ہے۔

(ص167,166)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیو پیتھک ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

چہرہ گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے

جلسیمیم ۔ گلونائن

جلسیمیم میں چہرے اور سر کی طرف خون کا دباؤ ہوتا ہے۔ چہرہ گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔...... یہ علامتیں گلونائن سے بھی ملتی ہیں مگر جلسیمیم اور گلونائن میں فرق یہ ہے کہ جلسیمیم میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں لیکن پسینہ بالکل نہیں آتا جبکہ گلونائن میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور پسینہ بھی آتا ہے۔ (ص 396)

جلسیمیم سے گلونائن کی ایک اور مشابہت یہ ہے کہ دونوں میں مریض کے ہاتھ پاؤں سخت ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ جلسیمیم میں بالکل پسینہ نہیں آتا جبکہ گلونائن میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے کے باوجود پسینہ آتا ہے۔ (ص 403)

چھینکیں

سباڈیلا ۔ ایلیم سیپا

موسم بہار میں Hay Fever اور الرجی کی وجہ سے چھینکوں کے دورے شروع ہوں تو سباڈیلا ضروری ہے لیکن اگر الرجی خزاں کے موسم میں ہو اور چھینکیں آئیں اور آنکھوں سے سادہ پانی بہے جو خراش نہ پیدا کرے نیز نزلہ کا اثر کانوں پر بھی ہو تو سباڈیلا کی بجائے ایلیم سیپا دوا ہوگی۔ (ص 820)

سوتے میں چیخیں مارنا

زنک ۔ ایپس

زنک کے بعض مریض ایپس کی طرح سوتے میں چیخیں مارتے ہیں کیونکہ ان کے دماغی اعصاب میں زنک کا مخصوص ارتعاش پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ایپس کی علامتیں تو بڑی آسانی سے پہچانی جاتی ہیں۔ اگر وہ علامتیں نہ ہوں تو بلا تردد زنک شروع کرا دینا چاہئے۔ یہاں بھی مریض یا گھر والوں کو متنبہ کرنا ضروری ہے کہ ہوسکتا ہے کہ شروع میں چیخوں کا رجحان بڑھ جائے جو رفتہ رفتہ کلیتاً ختم ہو جائے گا۔
(ص 808,807)

تکلیف کا دائیں سے بائیں حرکت کرنا

کالی فاس ۔ لیکسس

بعض دواؤں کی علامتوں میں تکلیف دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں حرکت کرتی ہے۔ کالی فاس میں لیکسس کی طرح بائیں سے دائیں طرف حرکت کا رجحان ہوتا ہے۔ کالی فاس میں بیماری بائیں سے دائیں جانب منتقل نہیں ہوتی محض درد کے کوندے بائیں سے دائیں طرف لپکتے ہیں جبکہ لیکسس میں خود بیماری کے بائیں سے دائیں منتقل ہونے کا رجحان ملتا ہے۔
(ص 511)

حرکت کا اثر

آرم میٹیلیکم ۔ ارجنٹم میٹیلیکم

آرم میٹ کی اکثر علامتیں ارجنٹم میٹیلیکم سے ملتی ہیں لیکن بعض فرق کرنے والی علامتیں بھی ہیں۔ ارجنٹم میٹ میں جسم کی تکلیفوں کے دوران نرم اور آہستہ حرکت سے آرام آتا ہے جبکہ آرم میٹ میں ایسی حرکت سے تکلیف ہوتی ہے خصوصاً تیز چلنے سے دل پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور دل میں جکڑن اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے لیکن ارجنٹم میں اس سے بالکل برعکس کیفیت ہوتی ہے۔ (ص 115)

خون بہنا

سبائنا ۔ ملی فولیم

سبائنا میں خون بہنے کا رجحان تو بہت ہے مگر ایک دم شدت اور جوش سے نہیں ابلتا۔ ملی فولیم میں جہاں خون بہے اچانک بہت زور سے نکلنے لگتا ہے جیسے مشک کا منہ کھول دیا گیا ہو۔ یہ خاص فرق یاد رکھنا چاہئے۔
(ص 729)

خیالات اور نظارے

کینبس انڈیکا ۔ ہائیوسمس ۔ سٹرامونیم

کینبس میں ...... مریض خیالات اور نظاروں سے مزے اٹھاتا ہے جبکہ ہائیوسمس اور سٹرامونیم کے نظارے خوفناک ہوتے ہیں جن سے مریض لطف اندوز نہیں ہوتا۔ (ص 223)

عجیب و غریب خیالات کا ہجوم

کینتھرس ۔ کینبس انڈیکا

کینتھرس میں اچانک ہر چیز سے لاتعلقی، ذہنی پراگندگی اور بے ہوشی کی علامت پائی جاتی ہے۔ عجیب و غریب خیالات کا ہجوم ہو جاتا ہے۔ یہ سب علامتیں کینبس انڈیکا کی یاد بھی دلاتی ہیں لیکن ان دونوں میں ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ کینبس انڈیکا میں مریض پراگندہ خیالات کا لطف اٹھا رہا ہوتا ہے۔ بیماری کا احساس نہیں ہوتا۔ لیکن کینتھرس میں ذہنی پراگندگی بہت بڑھ جاتی ہے اور مریض کو کچھ سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ کوئی بیرونی طاقت اس پر قبضہ کئے ہوئے ہے جس کے زیر اثر وہ بول رہا ہے۔ (ص 229)

خودکشی کا خیال

ایگنس کاسٹس ۔ آرم میور

ایگنس کاسٹس کے مریض کو بیماری کے نتیجہ میں خودکشی کا خیال آنے لگتا ہے۔ دنیا کی ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اور آنے والی موت کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ سب سے نمایاں دوا جس میں خودکشی کا رجحان اور گہرا غم پایا جاتا ہے وہ آرم میور ہے۔ ایگنس کاسٹس میں یہ رجحان صرف وقتی طور پر بیماری کے دوران ہوتا ہے۔ مریض کے مزاج کا مستقل حصہ نہیں بنتا جیسا کہ آرم میور میں ہوتا ہے۔ (ص 35)

خون بہنا

فاسفورس ۔ سلفر

فاسفورس میں ہمیشہ سرخ رنگ کا خون بہتا ہے۔ جبکہ سلفر میں کالے رنگ کا خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے۔ عورتوں کے ماہانہ ایام میں وقت سے پہلے سرخ چمکدار رنگ کا خون آنے لگے تو یہ فاسفورس کی خاص علامت ہے۔ فاسفورس کے اخراجات میں تیزابیت پائی جاتی ہے۔ لیکوریا بھی کاٹنے اور چھیلنے والا ہوتا ہے اور اسہال میں بھی اتنی تیزابیت ہوتی ہے کہ جلد پر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ (ص 652)

خون کا اجتماع

کیکٹس ۔ بیلا ڈونا

دل، گردوں، انتڑیوں اور چہرے کی طرف خون کا اجتماع کیکٹس کے علاوہ بیلا ڈونا میں بھی پایا جاتا ہے۔ دھڑکن اور تشنج کی علامات بھی مشترک ہیں لیکن کیکٹس میں بخار نہیں ہوتا۔ بیلا ڈونا میں ماؤف حصہ گرم ہو جاتا ہے۔ گرمی اس کی خاص علامت ہے۔ کیکٹس میں ماؤف حصہ میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن گرمی کا احساس اور بخار نہیں ہوتا۔
(ص 178,177)

خون کے تعفنات

آرسینک ۔ سیکیل کار

آرسینک اور سیکیل کار (Secale Car) (ارگٹ) بہت سی علامتوں میں ایک دوسرے سے مشابہ ہے۔ سیکیل کار خون کے گہرے امراض میں استعمال ہوتا ہے۔ جس بیماری میں بھی کالے رنگ کا متعفن خون خارج ہونے لگے اور سیکیل کی نمایاں علامت یعنی شدید گرمی کا احساس موجود ہو تو یہ دوا بسا اوقات تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ آرسینک سے جو علامات ملتی ہیں ان میں بے چینی اور خون کے تعفنات شامل ہیں۔ لیکن ایک امتیازی فرق یہ ہے کہ سیکیل کار کا مریض گرمی محسوس تو کرتا ہے مگر اس کی اندرونی گرمی کو افاقہ بھی بیرونی گرمی پہنچانے سے ہوتا ہے۔ اگر دباؤ محسوس ہو تو دباؤ ہی سے آرام آتا ہے۔ سخت بدبودار اخراجات، موت کا خوف اور گھونٹ گھونٹ پانی پینا۔ یہ تصویر ذہن کو فوری طور پر آرسینک کی طرف منتقل کرتی ہے۔
(ص 98)

چکر ۔ برائیونیا ۔ کاکولس

کان کی خرابی کے چکروں میں برائیونیا اور کاکولس مشابہ

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47913 میں شازیہ فرید

زوجہ فرید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ فرید گواہ شد نمبر 1 فرید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد ماسٹر لال دین دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 47914 میں رائے مدثر احمد

ولد رائے محمد افضل قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 47915 میں حامدہ علیم

بنت احمد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ علیم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ساجد ولد احمد علی گواہ شد نمبر 2 احمد علی والد موصیہ

مسل نمبر 47916 میں عمیرہ نبیلہ خلیل

بنت مرزا خلیل احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 25-16 گرام مالیتی -/19573 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمیرہ نبیلہ گواہ شد نمبر 1 مرزا خلیل احمد قمر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا احمد حماد ولد مرزا خلیل احمد

مسل نمبر 47917 میں عبدالقدوس طاہر باجوہ

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 82 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس طاہر باجوہ گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد چوہدری اکبر علی چک نمبر 81 جنوبی

مسل نمبر 47918 میں محمد شعیب

ولد سید محمد ظفر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا مربی سلسلہ ولد سید محمد ظفر گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان ولد سید محمد ظفر گرمولہ ورکاں

مسل نمبر 47919 میں کلیم احمد ظفر

ولد خلیل احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ گرمولہ ورکاں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب ولد سید محمد ظفر گواہ شد نمبر 2 محمد خالد ولد محمد صادق گرمولہ ورکاں

مسل نمبر 47920 میں حفیظ احمد شہزاد

ولد محمد اسحاق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب ولد ملک اللہ یار دیوانہ شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز

مسل نمبر 47921 میں چوہدری محمد علیم انور

ولد چوہدری محمد لطیف انور قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد علیم انور گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین

مسل نمبر 47922 میں سفیر خالد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع راجن پور مالیتی -/50800 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر خالد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488 گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 47923 میں احسان الحق

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان الحق گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار ولد چوہدری محمد علی کالیکے گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد چوہدری محمد صدیق ناصر کالیکے

مسل نمبر 47924 میں محمد افضل

ولد محمد صفدر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار کالیکے گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد کالیکے

مسل نمبر 47925 میں رانا ظہور احمد

ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ دکان مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ پلاٹ 18 مرلہ مالیتی -/380000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3528 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 47926 میں لبنیٰ ناہید

زوجہ اکبر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد

مسل نمبر 47927 میں طارق محمود

ولد رحمت اللہ قوم جٹ مہار پیشہ پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ریٹائرمنٹ پر ملنے والی رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2225 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 طارق یعقوب ڈھیڑ ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ملہی ولد محمد طفیل ملہی

مسل نمبر 47928 میں شفقت بی بی

زوجہ طاہر محمود ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفقت بی بی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ملہی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47929 میں رانا سکندر اعظم

ولد رانا حبیب اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سکندر اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظیم رانا ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف پنڈی بھاگو

مسل نمبر 47930 میں عامر ندیم بٹ

ولد عصمت اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن ہنڈیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر ندیم بٹ گواہ شد نمبر 1 نعمان اصغر لون ولد خواجہ محمد اصغر لون گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد وصیت نمبر 35250

مسل نمبر 47931 میں ملک بشیر احمد

ولد نذیر احمد ملک قوم ککے زئی ملک پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ طارق آباد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 19 کنال تقریباً واقع ڈسکہ مالیتی اندازاً -/1225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ملک ولد ملک بشیر احمد ڈسکہ

مسل نمبر 47932 میں محمد سعید

ولد ملک بشیر احمد قوم ککے زئی ملک پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ملک ڈسکہ

مسل نمبر 47933 میں محمد صدیق ملک

ولد ملک بشیر احمد قوم ککے زئی ملک پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق ملک گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 47934 میں محمد افتخار

ولد ملک بشیر احمد قوم ککے زئی ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افتخار گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ملک ڈسکہ

مسل نمبر 47935 میں عرفان احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ککے زئی ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ملک ڈسکہ

مسل نمبر 47936 میں محمد افضل

ولد چوہدری عنایت محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 60 ایکڑ کا 1/6 حصہ مالیتی فی ایکڑ تقریباً 4 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 47937 میں آصف احمد بھنڈر

ولد ممتاز احمد بھنڈر قوم جٹ بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محال مگرا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد نعمت علی چک سدھا گواہ شد نمبر 2 سعد احمد ولد ناصر احمد محال مگرا

مسل نمبر 47938 میں عرفان احمد

ولد افضل احمد قوم ملک پیشہ مکینک (سکھلائی) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رہنواز کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 47939 میں عنصر محمود تبسم

ولد منظور احمد تبسم قوم راول پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ طارق آباد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنصر محمود تبسم گواہ شد نمبر 1 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 47940 میں انیس احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 35102

مسل نمبر 47941 میں نعیم الرفیق

ولد محمد لطیف قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم الرفیق گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 47942 میں قیصر رحمان

ولد عبدالرحمٰن قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر رحمان گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 47943 میں فیصل رحمٰن

ولد عبدالرحمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل رحمان گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 47944 میں رحمت اللہ سیف

ولد اللہ دتہ قوم کاہلوں پیشہ مزدوری (پھیری) عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ طارق آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 0-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمت اللہ سیف گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر **47945** میں نگہت نوید

زوجہ نوید احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر 30 ہزار روپے وصول شدہ بصورت طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت نوید گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **47946** میں روبینہ شاہین

زوجہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ابراہیم وڑائچ ولد شاہ محمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **47947** میں اقبال بانو

زوجہ مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات دس تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقبال بانو گواہ شد نمبر 1 مرزا فاروق احمد ولد مرزا منصور احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **47948** میں سعیدہ ذوالفقار

بنت مرزا ذوالفقار علی قوم پیشہ طالب عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور آدھا تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 مرزا ذوالفقار علی ولد مرزا جھنڈے خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **47949** میں خالدہ پروین

زوجہ محمد نصیر خان ہمایوں مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ پلاٹ و مکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ۔ 2۔ طلائی زیور 52 گرام مالیتی -/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4350 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ ولد محمد سعید عابد مرحوم دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خان وصیت نمبر 19402

مسل نمبر **47950** میں سعدیہ نصیر ساجلہ

بنت محمد نصیر خان ہمایوں مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد میں سے اڑھائی مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نصیر ساجلہ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خان وصیت نمبر 19402

مسل نمبر **47951** میں محمد حنیف جنجوعہ

ولد محمد سعید عابد مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ دوکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ دس مرلہ واقع دارالرحمت شرقی الف۔ 2۔ کاروبار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خاں وصیت نمبر 19402

مسل نمبر **47952** میں ریحانہ پروین

زوجہ محمد حنیف جنجوعہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 840-8 گرام مالیتی -/6806 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد خان وصیت نمبر 19402

مسل نمبر **47953** میں امتہ الشکور ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ تعمیر شدہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔ 2۔ طلائی زیور 330-131 گرام مالیتی -/122336 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند

-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ ولد محمد سعید عابد مرحوم دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ

مسل نمبر 47954 میں قرۃ العین نزہت

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 760-20 گرام مالیتی -/15900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین نزہت گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم

مسل نمبر 47955 میں طاہر مصطفی

ولد آصف محمود بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر مصطفی گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34272 گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853

مسل نمبر 47956 میں تسنیم کوثر

زوجہ کرم الٰہی ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 960-118 گرام مالیتی -/91599 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 47957 میں کرم الٰہی ظفر

ولد چوہدری فضل دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ ساڑھے تین ایکڑ چک متھرمہ نزد ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ دارالرحمت شرقی الف مالیتی -/1000000 روپے۔3۔مکان برقبہ 15 مرلہ دارالرحمت شرقی الف مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری کرم الٰہی ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 47958 میں محمد سلام طاہر

ولد محمد علی قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلام طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد علی والد موصی وصیت نمبر 24213 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد فضل دین دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 47959 میں طاہر شکیل احمد

ولد مقصود احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد عبدالغفور دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 47960 میں سعید احمد ہنجراء

ولد غلام حسین ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد ہنجراء گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 47961 میں قیصرہ بشیر

بنت بشیر احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ نرسنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قیصرہ بشیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر 47962 میں پھول شہزادی

بنت خالد محمود قوم جنجوعہ پیشہ نرسنگ سٹوڈنٹ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پھول شہزادی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

ولادت

☆ مکرم منصور احمد صاحب شاہد اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 25 جون 2005ء کو چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام حسان احمد تجویز ہوا ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک لائق خادم دین بنائے۔اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔نومولود مکرم عبدالمنان صاحب کا پوتا، مکرم گلزار احمد صاحب آف وزیرآباد کا نواسہ اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ کا بھتیجا ہے۔

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کے لئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلبا و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1۔جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جاکر بھی پر حاصل کی جائیں۔

2۔ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(الف) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کسی معیار کی ہے۔

(ب) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے۔

(ج) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(د) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کے لئے کتنا وقت میسر آسکے گا۔

(ھ) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(و) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئر ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کرکے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

میٹرک کے طلباء کیلئے مشورہ

میٹرک کے امتحانات کے بعد طلباء و طالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“ (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 29 جون 2004ء

طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

کاشف آٹوز
YAMAHA
Touching Your Heart
حسین آگاہی روڈ ملتان
0300-7320203
فون: 061-4546497, 4545971

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987